سوال

(121)پہلے تشہد میں دورد شریف پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نماز کی چار رکعت پڑھنا ہوں تو کیا پہلے تشہد میں درود شریف پڑھنا ضروری ہے ؟ (خورشید عالم جڑانوالہ خریداری نمبر 5687)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں ہمارے ہاں افراط وتفریط اورانتہا پسندی ہے، کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ پہلے تشہد میں اگر درود پڑھ لیا جائے تو اس سے نماز میں نقص آجاتا ہے۔ اوراس کی تلافی سجدہ سہو سے ہوسکے گی۔ جبکہ دوسری طرف کچھ اہل علم کا اصرار ہے کہ تشہد اول میں بھی دوسرے تشہد کی طرح درود پڑھنا ضروری ہے، اعتدال یہ ہے کہ پہلے تشہد میں درود پڑھا جاسکتاہے جیساکہ صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کے وقت نماز کی کیفیت بیان کرتی ہوئی فرماتی ہیں: ''پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعت ادا کرتے اور آپ آٹھویں رکعت کے علاوہ کسی رکعت میں نہیں بیٹھتے تھے۔ آٹھویں رکعت میں بیٹھ کر اللہ کی تعریف کرتے اوراس کے نبی پر درود بھیجتے، دعا کرتے پھر سلام کے بغیر کھڑے ہوجاتے، اس کے بعد نویں رکعت ادا کرکے بیٹھتے، اللہ کی حمد کرتے، اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے اوردعا کرکے سلام پھیر دیتے۔''(سنن نسائی: قیام اللیل 1721)

اس حدیث سے واضح ثبوت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تشہد میں بھی اپنی ذات پراسی طرح درود پاک پڑھا جس طرح دوسرے تشہد میں پڑھا تھا۔ لیکن یہ درود پہلے تشہد میں ضروری نہیں ہے۔ بلکہ صرف تشہد پر اکتفا بھی کیا جاسکتا ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درمیانی تشہد سے فارغ ہوکر کھڑے ہوجاتے تھے۔ (مسند امام احمد: ج1ص459)

اس روایت پر محدث ابن خزیمہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے۔ ''پہلے تشہد میں دعا وغیرہ ترک کرکے صرف التحیات پڑھنے پر اکتفا کرنا۔ (صحیح ابن خزیمہ: ج2ص350)

اس کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رفاعہ بن رافع کو حکم دیا تھا کہ جب تم نماز کے درمیان میں (تشہد) بیٹھو تو اطمینان وسکون سے اپنا بایاں پاؤں بچھا دو، پھر تشہد پڑھو۔ (ابوداؤد: الصلوٰة 860)

واضح رہے کہ یہاں وسط الصلوٰۃ سے مراد درمیانی تشہد ہے کیوں کہ یہ آخر الصلوٰۃ کے مقابلہ میں ہے، ان تمام روایات کا حاصل یہ ہے کہ درمیانی تشہد میں درود پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں ہے، البتہ آخری تشہد میں اس کا پڑھنا ضروری ہے۔ اب مذکورہ روایات سے واضح اور صریح حکم کے باوجود بعض اہل علم کی طرف سے اس تاویل کی کیا گنجائش

ہے کہ ''جن روایات میں تشہد اول کے بغیر درود کے ذکر ہے انھیں سورۃ احزاب کی آیت

صَلّوا عَلَيهِ وَسَلِّموا تَسليمًا ٥٦ ... سورة الاحزاب

کے نزول سے پہلے پر محمول کیا جائے گا۔'' (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 153